



امريکہ کے اولین مسلمان عمر ابن سعید

الجم نعیم

امریکہ

میں مسلمانوں کی تاریخ کافی پرانی ہے۔ بعض تاریخ نویسون کا خیال ہے کہ کرمنوفر کلبس کے ساتھ جو مسلمان آئے تھے ان میں ایک مفتانہ تعداد افریقی مسلمانوں کی بھی تھی۔ لیکن اس خیال پر عام اتفاق ہے کہ سلوبیس سے الماردوس صدی کے درمیان غلاموں کی تجارت کے ذریعہ افریقی نسل کے پڑا روں افراد افریقہ کے مختلف مسلم قبائل سے تعلق رکھتے ہیں۔ آنکھ پنجاب ان پری کو لوٹیل افریقہ کے مصنف قلپ کرشن کے مطابق ان غلاموں میں ایک اچھی خاصی تعداد ان پڑھے لکھے مسلمانوں کی تھی جو اپنے قبائل میں ممتاز حیثیت رکھتے ہیں۔ ان ممتاز لوگوں میں سب سے نام بار اسن کا سامنہ میر عبید کا ہے۔

درین کی تطمیح حاصل کی اور خاندانی تجارت کے ساتھ اپنے قبیلہ کی مذاہی قیادت کی ذمہ داریاں کرتے تھے اور وہ پورے علاقے میں ایک بھی نہ مانتے رہے۔ ناوجہ کیر و لینا اسزی معمولی ملازم ہوتے کے باوجود پرنس معمود کے خدا کے حقیقی آقا ہونے کا تصور نہیں کیا ہے۔

ڈائری کی شکل میں لکھی ہوئی ان کی اس سوانح پر دھیکت کی تحقیق کے مطابق ۱۸۰۸ء میں عالی تجارت قلام کو ایک دستور کے ذریعہ فیری خیات کا مخطوطہ ۱۹۶۰ء میں کہل گم ہو گیا تھا۔

غمرا بن سعید کی شہرت کی اصل وجہ ان کے قانونی فرار دیا گیا تھا جن سے غمرا بن سعید ایک دوچوڑہ مخطوطات میں جوانہوں نے عربی زبان سوال پہلے ۱۸۰۷ء میں افریقہ میں برپا ہوئے ایک پرانے ترک سے دستیاب ہوا اور اس نے میں لکھے تھے۔ ان میں بیشتر تصنیفات مذاہی اسی نے پسیارک کے قدیم اشیاء کے گلکنوڑی ک کے حلاوه ہماریات کی خوش دعا بیت پر گلکنوڑی گنی بیسرا کے ہاتھ فروخت کر دیا۔ اس وقت وہ اور قلام بنا کر ساختہ کیر و لینا کے چار لشناں بیچے اور قلام کی شہرت ان کی عربی میں لکھی ہوئی سوانح عمری کو موجو ہے۔ ایک اہنگ ای امریکی مسلم کی اس دئے گئے۔ چار لشناں میں ان کے آقائے ان پر اتنا ظلم کیا کہ وہ دہاں سے جان بچا کر کی سوانح خیات کی اہمیت کا اندازہ اسی سے لگایا ہے۔

لیکن اسی سال جوانہوں نے ۱۸۳۱ء میں محل ہوا تھا۔ اس طرح فرار ہوتے میں کامیاب ہوئے اور سوانح عمری میں انہوں نے اپنی زندگی کے چالکا ہے کہ اسے ۲۰۰۵ء میں نہایت ترک و بعض والتحات نہیں کیے دیئے گئے اور اتوام تحدہ ہے جو تھام سے شائع کیا گیا اور اتوام تحدہ کی کوارڈز بلڈنگ میں ۷ جون ۲۰۰۵ء کو اس کے مکان کے سامنے کو موضوع بجٹھ ہالے ہیں۔ اپنی قسم نہیں کیا جائیں گے اور اسی کے مکان میں اسی کا سامنہ اپنے اسی ممتاز نہیں دیا اور وہ ایک تھام کیا گی ایسا کام جو بھی ان کا ساتھ ہے اور قلام بنا کر ایک تھام ریکس بھی اسے نہیں کیا جائیں گے۔ اسی تھام میں اس کے مکان اسی ہے۔

لیکن اسی زندگی کے آزادت کی کوئی خالی کے خدا سے فرنے والے ان کی زندگی میں سے ایک مثل نہ کرے کا انتہا کیا گیا۔

غمرا بن سعید میں اسی تھام کی حیثیت اس سوانح عمری میں انہوں نے دیگر تماہیں کے خدا سے فرنے والے ان کی زندگی میں ہے۔ اپنی زندگی کے آزادت کی کوئی خالی کے خدا سے فرنے والے ان کی زندگی میں ایک دلات مددگار نے میں پیدا ہوئے تھے۔

ان کا خاندان ان اپنے علاقے کے مشہور نامی اسری میں پیدا ہوتا تھا۔ غمرا بن سعید نے اپنی خاندانی روابط کے مطابق مغربی افریقہ کے مشہور نامی مسلمانوں میں پیدا ہوتا تھا۔ اس نام سے مذہب ایک غلام کی حیثیت سے رچے تھے کیونکہ ان کی نسبت میں اس نام کی دلائی ہے۔ اس میں ان روابط نے لیکن ان کی بہر ہماریات و اس طوار اور ان کی علمی مخصوصیات پر اکٹھ گلکنوڑی کا تھا۔ اس نام سے مذہب ایک ایسا کام کردا رہا کیا ہے۔